مخصوص دف کے علاوہ دوسرے باجے بجولنے خواہ وہ ہندوستانی ہوں یا غیر ملکی بدیشی مطلقاً ناجائز اور ممنوع ہیں۔ راگ اور باجے کی ممانعت بعض آیات قرآنیہ واحادیث کثیرہ سے ثابت ہے اسی لئے شاہ عبدالعزیز صاحب دہلوی نے راگ اور باجہ کو اپنی بعض تصانیف میں بدعات محرمہ میں شمار کیا ہے۔ شادی کے موقعہ پر بغیر باجہ اور راگ کے اکھاڑا بلا کر کشتی کرائی جائے اور لکڑی وبنوٹ کے کرتب دکھائے جائیں اور اس طرح حاضرین اور شرکار تقریب کو محظوظ کرکے ان کی مسرت میں اضافہ کیا جائے تو مضائقہ نہیں۔ امام بخاری نے باب الحرب والدرق یوم العید کے تحت حضرت عائشہ کی یہ حدیث روایت کی ہے قالت کان یوم عید یلعب السودان بالدرق والحراب الحدیث (صحیح بخاری صفحہ ۱۳۰) حضرت شاہ ولی اللہ صاحبؒ شرح تراجم ابواب بخاری میں اس ترجمۃ الباب کے متعلق لکھتے ہیں۔ یشیرالی ان یوم العید یوم انبساط وانشراح یغتفر فیہ ما لا یغتفر فی غیرہ انتہی قلت وکذا النکاح محل سرور وزمان انبساط ولذا اجوز فیہ ضرب الدف والغناء المباح کما ابیح ذلک فی یوم العید فیجوز فی النکاح اظہار المسرۃ والانبساط بمثل مایجوز فی العید بغیر باجہ والا اکھاڑا دیکھنے والے اگر اپنی خوشی سے یہ پیسے دیتے ہیں اور یہ آمدنی کرتب اور کشتی دکھانے والوں کا حق نہیں سمجھی جاتی تو اس کو مسجد کی تعمیر یا کسی نیک کام میں خرچ کرسکتے ہیں۔ آمدنی کا یہ ذریعہ حلال ہے اس لئے اس آمدنی کے حلال اور پاک ہونے میں کلام نہیں ہوسکتا۔

سوال:۔ مسجد کا روپیہ مسجد کے علاوہ مدرسہ یا سڑک بنانے میں صرف کرنا یا کسی کو قرض دینا جائز ہے یا نہیں

حاجی محمد ہرزک۔ قلابہ۔ بمبئی

جواب۔ مسجد کا وہ روپیہ جسکو مسجد کی تعمیر یا مرمت یا موذن وامام کی تنخواہ یا فرش وروشنی وغیرہ جیسے امور کیلئے دینے والے کی طرف سے مخصوص نہ کیا گیا ہو بلکہ بغیر تعیین جہت اور مصرف کے مسجد پر وقف کردیا گیا یا دیدیا گیا ہو اور جو اس مسجد کی ضروریات سے فاضل اور زائد ہو اس مسجد کے علاوہ دوسری مسجد یا مدرسہ یا ایسے نیک کاموں پر خرچ کرسکتے ہیں جن سے اعلاء کلمۃ اللہ اور اسلام کی تبلیغ ہوتی ہو۔ عن عائشۃ قالت سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول لولا ان قومک حدیث عہد بجاھلیۃ او کفر لانفقت کنز الکعبۃ فی سبیل اللہ ولجعلت بابہا بالارض ولادخلت فیہا من الحجر (مسلم) کنز کعبہ سے مراد وہ اموال ہیں جو زائرین خانہ کعبہ کی نذر کیا کرتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ یہ خزانہ بیت اللہ کی ضرورت سے زیادہ ہے تو فی سبیل اللہ خرچ کرنے کا ارادہ ظاہر فرمایا لیکن عذر اور مصلحت مذکورہ فی الحدیث کی وجہ سے اس ارادہ کو پورا نہیں فرمایا۔ مسجد کا ایسا روپیہ دیانتدار لوگوں کو باضابطہ قرض بھی دیسکتے ہیں۔ سڑک اور پل اور پارک جیسے امور میں نہیں خرچ کرنا چاہئے کہ یہ مواضع "سبیل اللہ" سے خارج اور باعث اعلاء کلمۃ اللہ وتشہیر اسلام نہیں ہیں۔